

کیا فرماتے ہیں علماء اسلام مندرجہ ذیل مسائل کے بارے میں

① آجکل جو کاشتکاری کی جاتی ہے اس میں فصل کے اخراجات کے علاوہ اور بہت سے دیگر اخراجات ہوتے ہیں مثلاً (بارش کے پانی کے علاوہ بند نہر کے پانی کے علاوہ) پانی قیمتاً خریدنا پڑتا ہے۔ پھر کھاد ڈالنا۔ پھر ٹریکٹر وغیرہ کا خریدا۔ پھر کٹوائی کا، پھر تھریشر کا، پھر منڈی سے بیجوںے کا خریدا۔ الغرض یہ سمجھ لیجئے کہ اگر اس کی کل حاصل شدہ فصل ۲ لاکھ کی ہوئی تو اس پر ہونے والے اخراجات ۲ لاکھ کے ٹک بھگت ہو گئے۔ تو اس صورت میں پھر ۲ لاکھ کی فصل درج ہوگا یا اخراجات کو منہا کر لیتے حل شدہ فصل در ۹ اور کتنا ہوگا؟

② شہر پور میں کسی معاملے میں کسی کی توجہ مطلوب ہو تو کہا جاتا ہے کہ اس کو آسمان کا عہدہ کرو اس سے اس کا دل نرم ہو جائیگا۔ یہ کیسا ہے؟ کیا زندگی کو آسمان کا عہدہ کرنا معتبر ہے؟

③ حافظ کے والدین کو احقر اُتار تاج پہنا یا جائیگا۔ ولد الزنا حافظ کے کون سے والدین کو تاج پہنا یا جائیگا؟ درویش کرنا والے یا۔ عینے والے۔

المستفتی

محمد راشد سکوی

بواسطہ مطبعہ المدینہ

۲۴ جمادی الاخریٰ ۱۴۴۱ھ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الجواب حافظاً و مصلياً

۱۔ واضح رہے کہ کاشتکاری میں جتنی فصل حاصل ہو جائے سب میں عشر ادا کرنا پڑے گا۔ کٹوائی، ٹریکٹر یا تھریشر وغیرہ کے اخراجات منہا نہیں کریں گے۔

صورت مسئلہ میں اگر حاصل شدہ فصل چار لاکھ کی ہوئی تو

سب میں عشر ادا کرنا پڑے گا۔

۲۔ ایسے سوالات کا جواب دارالافتاء سے نہیں دیا جاتا ہے۔

(جاری ہے)۔

١- " وكل شئ أخرجه الأرض مما فيه العشر لا

يحتسب فيه اجر العمال ونفقة البقر ، لأن النبي عليه السلام

حكم بتفاوت الواجب لتفاوت المؤنة فلا معنى لرفعها . "

(الهلاية ، الزكاة ، باب زكاة الزروع والثمار ، ٢٣٣ ط ، شريفة عليه)

٢- " (ويجب نصفه في مستقى غرب ودالية بلا

رفع مؤن الزرع) وبلا لإخراج البذر لتصرفهم بالعشر في كل الخارج . "

قوله : (بلا رفع مؤن) أي يجب العشر في الأول ونصفه

في الثاني بلا رفع أجرة العمال ونفقة البقر وكري الأنعام وأجرة

الحافظ ونحو ذلك . "

(الشمسية ، الزكاة ، باب العشر ، ٣١٤ ط ، حقانية) . فقط ط .

والله أعلم بالصواب .

كتبه : ضياء الدين ،

المتخصص في الفقه الإسلامي ،

بالجامعة الفاروقية بكراچي .

١٩٨٨ / ٤ / ١٩

الحمد لله
منظور محمد

دعوات محمد
البيروني

١٣٨٨ / ٤ / ٢٨

